هٰذِهٖ قَصِيدَةٌ حَقَّانِيَّةٌ جَرٰى مِنَ الْقَلَمِ اِنْتِصَارًا لِلْحَقِّ الْحَقِّ جَلَّ مَجْدُهٗ لَعَلَّ كَلِمَةً مِّنْهَا يَقَعُ فِي مَعْرَضِ الْقَبُولِ ط

رشحاتِ فکر مولانا قاضی عبدالسلام صاحب خلیفہ حضرت حکیم الامت مولانا تھانویؒ

★ حَمْدًا لِلْحَقِّ تَعَالٰى عَنْ مُحَاكِيهِ — ثُمَّ الصَّلٰوةُ عَلٰى حَقٍّ يُّدَانِيهِ

ثنا ہے اس حق تعالیٰ کی جو محاکات اور مشابہت سے بہت اونچا ہے۔

پھر درود ہے اس حق پر جو (مخلوق میں سے) اس کے قریب ہے۔

★ حَقَّ الْمَقَالُ فَكُلُّ النَّاسِ يَعْنِيهِ — وَكُلُّ مَنْ يَّبْتَغِي بِالْحَقِّ يُرْوِيهِ

بات جب حق ہوتی ہے تو تمام لوگ اس کو مقصد بنا لیتے ہیں۔

اور جس شخص نے حق کو طلب کیا وہ حق اس کی پیاس کو بجھائیگا۔

★ لِلْحَقِّ كَانَ سَمِيعًا عَبْدُهٗ اَبَدًا — مَنْ يَّسْمَعِ الْحَقَّ يَعْرِفْ حَقَّهٗ فِيهِ

حق کا بندہ ہمیشہ حق کو قبول کرنے والا ہی رہا ہے۔

جو کوئی حق کو قبول کرے گا وہ اپنا حق اس حق کے متعلق پہچان لے گا۔

★ وَحَقٌّ لِلْحَقِّ اَنْ يُّعْلٰى مَعَالِمُهٗ — وَالْحَقُّ يَعْلُو مَقَالُ الْمُصْطَفٰى فِيهِ

اور حق ہے یہ حق کا کہ اس کے نشانوں کو اونچا کیا جائے۔

اور حق اونچا ہی رہتا ہے یہ فرمانِ مصطفیٰ ہے حق کی شان میں۔

★ وَاِذْ فَشَا الْكِذْبُ وَانْشَبَتْ مَخَالِبُهٗ — فِي زِيِّ حَقٍّ فَحَقُّ الْحَقِّ يُزْرِيهِ

اور جب جھوٹ عام ہوگیا اور مضبوط ہو گئے پنجے اس کے۔

حق کے لباس میں تو حق کا حق اسکو عیب لگا کر چھوڑے گا۔

★ دَارَ الزَّمَانُ وَعَزَّ الْحَقُّ فِيْ ظُلَمٍ — وَقَلَّ أَعْوَانُهُ مَنْ كَانَ يَدْرِيْهِ

گھوم گیا زمانہ اور حق اندھیروں میں نایاب ہوگیا۔ اور کم ہوگئے اس کے امداد کرنے والے جو اس کو جانتے تھے۔

★ وَصَارَ صَاحِبُهُ ضَاقَتْ مَعَايِشُهُ — كَأَنَّهُ جَمْرَةٌ قَدْ حَلَّ فِيْ فِيْهِ

اور حق والا ایسا ہوگیا کہ اسکی زندگی کے علائق تنگ ہوگئے۔ گویا یہ حق ایک چنگاری ہے جو اس کے منہ میں اتر گئی ہے۔

★ دَاءُ الْعِنَادِ أَحَاطَ الْعَقْلَ غَيْهَبُهُ — وَأَبْطَلَ الْحِسَّ وَالْإِدْرَاكَ قَاضِيْهِ

عناد حق کی مرض ہے جسکی گھٹا نے عقل پہ احاطہ کیا ہے۔ اور حس و ادراک کو عناد کے قاضی نے باطل کیا ہے۔

★ وَالنَّاسُ مَرْضٰى وَلَا يَدْرُوْنَ دَاءَهُمْ — فَدَوَّرُوْنَ ذِي الْحَقِّ مَنْ يَقْدِرُ يُدَاوِيْهِ

اور لوگ تو ایسے مریض ہیں جو اپنے مرض کو نہیں پہچانتے۔ تو سوا حق والے کے کس کو قدرت ہے جو ان کی مرض کی دوا کرے۔

★ مَنْ يَنْصُرِ الْحَقَّ فَالرَّحْمٰنُ يَنْصُرُهُ — مَا شَاءَ مِنْ فَضْلِهِ يُعْطِيْهِ يُرْضِيْهِ

جو کوئی حق کی امداد کرے رحمٰن پاک اسکی امداد فرمائے گا۔ جو چاہے اپنے فضل سے اسکو دے دیگا راضی فرمائے گا۔

★ يَا قَاضِ هٰذَا عَطَاءٌ مِّنْ خَزَائِنِهِ — مَنْ نَالَهُ فَازَ نَيْلُوْنَ أَمَانِيْهِ

اے قاضی یہ حق کی امداد اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ایک عطا ہے۔ جو اس عطا کو پاگیا بامراد ہوگیا تو ضرور اپنی خواہشات پوری کرے۔

کراچی۔ کے ڈی اے کی نام تجویز کرنے والی کمیٹی نے ناظم آباد کی شاہراہوں اور سڑکوں کے نئے نام تجویز کئے ہیں۔ یہ نام جنگ آزادی اور جہاد حریت کے نامور اور ممتاز قائدین اور مشاہیر کے نام پہ رکھے گئے ہیں۔ ان سڑکوں اور گلیوں میں سے بعض کے نام یہ ہیں :— شارع قاسم نانوتویؒ۔ شارع حاجی امداد اللہؒ۔ شارع محمود الحسنؒ۔ شارع عبید اللہ سندھی۔ شارع رشید احمد گنگوہی۔ شارع اشرف علی تھانویؒ۔ شارع شاہ اسحٰق دہلویؒ۔ شارع رحمت اللہ کیرانویؒ۔ شارع فضل حق خیرآبادی۔ شارع سلیمان ندویؒ۔ شارع عبد الباری فرنگی محل۔ شارع عطاء اللہ شاہ بخاریؒ — شارع عبد الرحیم سندھیؒ۔ شارع مولانا محمد علی جوہرؒ۔ شارع شوکت علیؒ۔ شارع ثناء اللہ امرتسری۔ شارع مولانا محمد صادقؒ۔ شارع حبیب الرحمان شیروانیؒ (روزنامہ حریت کراچی ۵ مارچ ۱۹۶۷ء)